اس کتاب کے مطالعے سے پتا چلتا ہے کہ اسلامی اور دینی اعتبار سے پاکستانی مسلمانوں کو مغربی ممالک میں کن مشکلات کا سامنا ہے اور وہ ہم سے کس نوعیت کے تعاون کے متمنی ہیں۔

سہ ماہی نقوش میوات۔

مدیر: شبیر احمد خاں میواتی۔

مقامِ اشاعت: میوات اردو اکادمی۔ ۷/اے گلی روشن دین، محلہ حکیماں۔ سانده خورد۔ لاہور

صفحات ۸۰۔ قیمت فی پرچہ پندرہ روپے۔ سالانہ ساٹھ روپے۔

"نقوش میوات" ایک سہ ماہی رسالہ ہے جو اکتوبر ۱۹۹۲ء میں "میوات اردو اکادمی" کی طرف سے جاری کیا گیا ہے۔ اس کے سرپرست اعلیٰ پاکستان کے مشہور خطاط اور ممتاز عالم سید انور حسین صاحب (نفیس رقم) ہیں۔ سرپرست حضرت سرور میواتی، نگران مولانا کمال سالارپوری اور مدیر شبیر احمد خاں میواتی ہیں۔

اس کا دوسرا شمارہ جنوری ۱۹۹۳ء میں شائع ہوا۔ ہندوستان کے علاقے گوڑگانواں، الور اور بھرت پور وغیرہ کو میوات کا علاقہ کہا جاتا تھا۔ علاوہ ازیں دھول پور اور گوالیار کے بعض مقامات بھی اس علاقے میں شامل تھے۔ وہاں کے رہنے والوں کو میواتی کہا جاتا تھا۔ علاقہ میوات کے مسلمان اسلامی تعلیمات سے زیادہ واقفیت نہیں رکھتے تھے۔ تقسیم ملک سے کئی سال پہلے ایک نامور عالم دین مولانا محمد الیاس نے وہاں تبلیغ کا سلسلہ شروع کیا، جس کے بہت اچھے نتائج نکلے۔ تبلیغی جماعت کا آغاز انھی کی تبلیغی جدوجہد سے ہوا۔

تقسیم کے بعد علاقہ میوات کے بہت سے مسلمان پاکستان آگئے اور یہاں آکر انھوں نے نئے حالات میں نئے انداز سے کام شروع کیا۔ ان میں دینی علوم کے ماہر علمائے دین بھی ہیں، کاروباری لوگ بھی ہیں اور تحریر و نگارش سے دلچسپی رکھنے والے بھی اچھی خاصی تعداد میں ہیں —— انھی حضرات میں ایک نوجوان شبیر احمد خاں میواتی ہیں،